فالسے کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

ڈاکٹر شہزادہ منور مہدی, قاضی محمد اکرم, محمد عامر, محمد ناصر

''فالسے کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات''

فالسے کا شمار پت جھڑ کے پودوں میں ہوتا ہے۔ اس کا پودا جھاڑی نما ہوتا ہے۔ اس کا انگریزی نام (Gravia Asiatica) ہے۔ فالسے کا تعلق پودوں کے خاندان T. Liaceae سے ہے۔ غذائی اعتبار سے یہ بہت اہم ہے۔ یہ معدہ دل اور جگر کو تقویت دیتا ہے پیاس بھی بجھاتا ہے۔ گرمی کے بخار میں فائدہ دیتا ہے۔ تپ دق میں فالسے کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔ فالسہ مصفیٔ خون بھی ہے۔ بہرحال فالسہ گرمیوں کا بہترین قدرتی تحفہ ہے۔ اس کا مناسب استعمال صحت کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

فالسہ کا پھل ابتداء میں سبز پھر سرخ اور آخر میں سیاہی مائل ہو جاتا ہے اس کا ذائقہ شیریں و ترش ہوتا ہے اس کے پھول زرد ہوتے ہیں۔ پاکستان میں اس کی کاشت ڈیرہ اسماعیل خان۔ لاہور، سرگودھا، فیصل آباد، ملتان، بھاولپور، سکھر، اور حیدر آباد ڈویثرن میں ہوتی ہے۔

زمین کی تیاری:

فالسہ کی کاشت کے لیے ہر قسم کی زمین موزوں ہے۔ تاہم میرا زمین اس کی بڑھوتری کے لیے بہتر ہوتی ہے۔ وہ زمین جو بیکار اور دوسری فصلیں کاشت کرنے کے قابل نہ ہو وہاں بھی اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ لہذا سیم تھور زدہ علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔

آبپاشی:

اگرچہ یہ پودا خشک سالی کا مقابلہ کامیابی اور بہتر طریقے سے کرسکتا ہے پھر بھی موسم بہار کے شروع میں اسے آبپاشی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ پھل کے دوران اگر اسے مناسب وقفوں سے پانی دیا جائے تو پھل کا سائز بڑھ جاتا ہے۔ موسم سرما میں ایک سے ڈیڑھ ماہ کے وقفہ سے پانی دینا چاہیے۔

کھادیں:

کھادوں کے استعمال سے پہلے زمین کا تجزیہ بہت ضروری ہے۔ اور کھادیں زمین کے تجزیہ کے مطابق استعمال کریں تجزیہ نہ ہونے کی صورت میں فالسہ کو پھول آنے سے پہلے دسمبر میں 10 کلو گرام گوبر کھاد فی پودا ڈالیں فروری میں یوریا200 گرام ٹرپل سپر فاسفیٹ200 گرام پوٹاشیم سلفیٹ 200 گرام اور زنک سلفیٹ (33%) بحساب 25 گرام فی پودا استعمال کریں۔

پھل کی چنائی اور پیداوار:

فالسہ کا پودا دو سال کی عمر میں پھل دینے لگ جاتا ہے۔ پکنے پر پھل کا رنگ سیاہی مائل سرخ اور ذائقہ کھٹا میٹھا ہوتا ہے۔ چونکہ سارا پھل ایک ساتھ نہیں پکتا۔ اس لیے دو تین دن کے وقفہ سے چنائی کی جاتی ہے۔ اس کی پیداوار تقریباً 4,3 کلوگرام فی پودا ہوتی ہے۔

فالسہ کا پودا دوسرے باغات مثلاً آم، کنو وغیرہ کے درمیان میں خالی جگہ (Open Space) میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	پوٹاش	فاسفورس	نائٹروجن
ڈی۔اے۔پی	0	46	18
مونو امونیم فاسفیٹ	0	48	11
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	0	0	21
امونیم نائٹریٹ	0	0	26
نائٹروفاس	0	23	23
یوریا	0	0	46
پوٹاشیم کلورائیڈ	60	0	0
پوٹاشیم سلفیٹ	50	0	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

21فیصد زنک	مونو ہائیڈریٹ
33فیصد زنک	ہیپٹا ہائیڈریٹ
30فیصد مینگانیز	مینگانیز سلفیٹ
24فیصد کاپر	کاپر سلفیٹ
20فیصد آئرن	فیرس سلفیٹ
11فیصد بورون	بوریکس
17فیصد بورون	بورک ایسڈ

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر:042-99260323 فیکس نمبر:042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk